



جس نہ تعویڈ لٹکایا، اس نہ شرک کیا

عقبہ بن عامر الجہنی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں: اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک جماعت آئی، جن میں نو لوگوں سے آپ نہ بیعت لی اور ایک شخص سے بیعت نہ لی لہذا انہوں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! یہ کیا ماجرا ہے کہ آپ نہ نو لوگوں سے بیعت لی اور اسے چھوڑ دیا؟ آپ نے جواب دیا: "اس نے تعویڈ باندھ رکھا ہے" چنانچہ اس نے اپنا ہاتھ اندر ڈالا اور اس کاٹ دیا تب جاکر آپ نے اس سے بیعت لی اور فرمایا: "جس نے تعویڈ لٹکایا، اس نہ شرک کیا"

[حَسَنٌ] [اسے احمد نے روایت کیا ہے]

اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک جماعت آئی کہ کل دس لوگ تھے نو لوگوں سے آپ نہ اسلام اور تابع داری کی بیعت لی اور دسویں کو چھوڑ دیا جب اس کا سبب پوچھا گیا، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا: اس کے جسم پر تعویڈ باندھا ہوا ہے تعویڈ موتی وغیرہ کو کہتے ہیں، جن کو نظر بد یا نقصان سے بچنے کے لیے باندھا یا لٹکایا جاتا ہے چنانچہ اس شخص نے تعویڈ کی جگہ پر ہاتھ ڈالا اور اس کاٹ کر پھینک دیا چنانچہ اس کے بعد اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے بیعت لی اور تعویڈ وغیرہ سے خبردار کرتے ہوئے اور اس کا حکم بیان کرتے ہوئے فرمایا: "جس نے تعویڈ لٹکایا، تو بلا شبہ اس نہ شرک کیا"

<https://sunnah.global/hadeeth/ur/show/6762>



النجاة الخيرية
ALNAJAT CHARITY

